سولھواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز سوموار 25 جنوری 2010

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی و قوت برقی

پیڈا کی مد میں ورلڈ بنک اور جاپان بنک کی امداد و دیگر تفصیلات

22: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پیڈا کی مد میں ورلڈ بنک اور جاپان بنک نے 1997 کے بعد کتنے ارب ڈالر کی امداد کی ہے؟

(ب) اس امداد میں سے صوبہ پنجاب اور خصوصاً ضلع فیصل آباد کے زمینداروں کی بہتری کے لئے کتنی رقم خرچ کی ہے؟

(ج) اس امداد میں سے کتنی رقم پیڈا کے تمام افسران بشمول تمام ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ کی گئی ہے اور اب کتنی رقم بقایا ہے؟

(د) کیا ایل سی سی ایسٹ سرکل فیصل آباد میں ایف او ایس کا کبھی آڈٹ ہوا ہے؟

(ہ) کیا آبیانے کی ریکوری 100 فیصد ہو رہی ہے اور ریکوری کا کوئی حساب کتاب ہے، تو اس کی تفصیل بتائی جائے، یہ ریکوری کی تفصیل ایل سی سی ایسٹ سرکل فیصل آباد کے بارے میں ہے؟

(و) کیا اتنے ٹیکنیکل اور حساس ادارے کو چلانے کے لئے پیڈا کے چیئرمین اور ممبران کے انتخاب کے لئے تعلیم کی شرط مقرر ہے، اگر نہیں تو وجہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 7 جون 2008 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2008)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) (i) حکومت پاکستان کے منصوبہ نیشنل ڈرینج پروگرام 1197 تا دسمبر 2004 کے تحت ورلڈ بینک اور جاپان بینک کی طرف سے صوبہ پنجاب میں نہروں اور سیم نالوں کی بہتری و ادارہ جاتی اصلاحات کے لئے حکومت پنجاب کو 5162.691 ملین روپے قرضہ ملا جس میں ادارہ جاتی اصطلاحات کی مد میں قرضہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ورلڈ بینک	115.83 ملین روپے
جاپان بینک	2.271 ملین روپے

(ii) پنجاب گورنمنٹ پیڈا کے نہروں کی بحالی برائے ایل سی سی پارٹ "بی" منصوبے کے لئے جاپانی ین 12,253 ملین کے فنڈز جاپان بینک کے ساتھ قرضے کے معاہدے کے تحت خرچ کر رہی ہے اور یہ رقم 30 جون 2006 سے دسمبر 2011 تک خرچ کی جائے گی۔

(ب) نیشنل ڈرینج پروگرام منصوبہ کے تحت پنجاب میں نہروں اور سیم نالوں کی بہتری کے لئے مندرجہ ذیل رقوم خرچ ہوئی ہیں۔

صوبہ پنجاب	5056.85 ملین روپے
ضلع فیصل آباد	124.98 ملین روپے

(ج) 1997 تا 31 دسمبر 2004 پیڈا اسٹاف کو تقریباً 34 ملین روپے تنخواہ ادا کی گئی ہے ان میں سے تقریباً 23 ملین روپے حکومت پنجاب کے فنڈز سے اور تقریباً 11 ملین روپے ورلڈ بینک کے فنڈز سے حکومت پنجاب نے ادا کئے۔

(د) ایف او کا انٹرنل آڈٹ پیڈا کے اپنے سٹاف نے کیا ہے اور چارٹر اکاؤنٹ فرم سے ایف او کا ایکسٹرنل آڈٹ شروع ہو چکا ہے اور یہ آڈٹ نہری نظام کے انتظام انصرام کی کسانوں کو سپردگی کی تاریخ سے لے کر 30-06-2008، 30-06-2007، 30-06-2008 اور 30-06-2009 تک ہوگا۔

(ہ) کسان تنظیموں کے تحت ہر فصل کی آبیانہ کی وصولی بہتر انداز میں ہو رہی ہے۔ جس کی تفصیل فصل وار ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) پیڈا ایکٹ 1997 میں چیئرمین پیڈا اور کسان ممبران کے لئے کوئی تعلیمی معیار مقرر نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2008)

صوبہ پنجاب میں نہری پانی کے منظور شدہ کوٹہ کی تفصیلات

29: میاں محمد رفیق: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

صوبہ پنجاب کے نہری نظام آبپاشی میں صوبہ بھر کی تمام نہروں پر آبپاشی کے نہری پانی کا منظور شدہ / عطا کردہ نہری پانی کا کوٹہ (واٹرالاؤنس) فی ہزار ایکڑ کتنا کتنا مقرر ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2008 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2008)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

صوبہ پنجاب کے نہری نظام آبپاشی میں صوبہ بھر کی تمام نہروں کے لئے منظور شدہ کوٹہ (واٹرالاؤنس) فی ایکڑ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام نہر	واٹرالاؤنس (فی ہزار ایکڑ)	
		(سالانہ)	(ششماہی)
1	اپر جہلم	3.03	3.25
2	لوئر جہلم	2.84	4.36
3	اپر چناب	2.73	2.93
4	لوئر چناب	3.17	4.30
5	لوئر باری دوآب	3.00	3.30
6	سینٹرل باری دوآب	3.22	–
7	حویلی سندھنائی	3.00	4.80
8	رنگ پور	–	4.80
9	دیپالپور	–	5.50
10	پاکپتن	3.60	5.50
11	فورڈواہ	3.60	5.50
12	صادقیہ	3.60	4.50
13	میلسی	-	5.50
14	قائم پور	-	5.50
15	بہاول	2.50 سے 4.0	5.50
16	پنجند	4.20	5.50
17	عباسیہ	4.25	5.50
18	تھل	3.18	–
19	مظفر گڑھ	–	8.57
20	ڈی جی خان	-	6.36

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2008)

رحیم یار خان،05-2004اور06-2005میں فنڈز کی فراہمی ودیگر تفصیلات

97:جناب محمد اعجاز شفیع:کیاوزیرآبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ آبپاشی ضلع رحیم یار خان کو05-2004اور06-2005میں کتنی رقم فراہم کی گئی تھی؟

(ب) کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی رقم سرینڈر کی گئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری ملازمین/افسران کی تنخواہوں پر ان سالوں کے دوران خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم سرکاری افسران کو ٹی اے/ڈی اے کے سلسلے میں خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی خرید پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم سرکای گاڑیوں کی مرمت/پٹرول پر خرچ ہوئی؟

(ز) کتنی رقم یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی پر خرچ ہوئی؟

(ح) کتنی رقم ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی12ستمبر2008 تاریخ ترسیل22اکتوبر2008)

جواب

وزیرآبپاشی وقوت برقی

(الف) محکمہ آبپاشی ضلع رحیم یار خان کو فراہم کردہ فنڈز

مالی سال05-2004	مالی سال06-2005
271711623/-روپے	333216079/-روپے

(ب)

خرچہ	269749403/-	336841715/-
سرینڈر	5679885/-	324024/-

(ج)تنخواہوں کی مد میں اخراجات

164822959/-	168577206/-

(د)ٹی اے/ڈی اے کی مد میں اخراجات

945852/-	1136955/-

(ہ)گاڑیوں خریداری پر اخراجات

0	0

(و)گاڑیوں کی مرمت/تیل کی مد میں اخراجات

3020587/-	2985175/-

(ز)یوٹیلٹی بلز کی مد میں اخراجات

2356610/-	2075458/-

(ح)ترقیاتی منصوبوں پر اخراجات

96323706/-	123403064/-

(تاریخ وصولی جواب22جون2009)

پنجاب میں نہری پانی کی تقسیم کا فارمولہ و دیگر تفصیلات

98:حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا:کیاوزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب میں نہری پانی کی تقسیم کا کیا فارمولا ہے؟

(ب) کیالوئر چناب جو کہ مختلف اضلاع کو سیراب کرتی ہوئی جھنگ پہنچتی ہے اس کے پانی کی تقسیم اس فارمولے کے تحت ہوتی ہے یاافسران کی مرضی سے؟

(ج) اگر مذکورہ نہر میں پانی کی تقسیم فارمولے کے تحت نہیں ہو رہی تو حکومت کب تک جھنگ کے غریب کسانوں کو منصفانہ طور پر پانی کی فراہمی کو یقینی بنائے گی، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 11 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) پنجاب میں نہری پانی کی تقسیم واٹر اکارڈ 1991 کے مطابق تربیلا اور منگلا ڈیم میں موجودہ ذخائر پر منحصر ہوتی ہے۔

(ب) لوئر چناب کینال میں پانی ڈائریکٹر ریگولیشن کے جاری کردہ پروگرام کے مطابق چلایا جاتا ہے اور اپر چناب کینال کی ذیلی انہار بلا امتیاز منظور شدہ وارہ بندی پروگرام کے تحت چلائی جاتی ہیں۔وارہ بندی پروگرام کی نقول تمام کھال کمیٹی کے ممبران، ناظمین اور نمبرداروں کو فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) لوئر چناب کینال کی ذیلی انہار میں پانی کی تقسیم منصفانہ طور پر منظور شدہ وارہ بندی پروگرام کے مطابق کی جارہی ہے اور اس کی تقسیم میں کسی نہر یا ضلع کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جون 2009)

پانی چوری کی روک تھام کے لئے قوانین میں ترمیم کا مسئلہ

101:جناب طاہر احمد سندھو:کیاوزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ زمیندار کینال ایریگیشن واٹر بشمول مینڈرز میں چوری نقب لگا کر پانی کا رخ اپنی طرف موڑ لیتے ہیں جس سے عام پبلک کا بڑا نقصان ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پانی چوری کی روک تھام سے متعلق موجودہ قوانین پر مناسب طریقے سے عمل درآمد نہیں ہو رہا ہے، جس سے کسانوں کو واٹر سپلائی میں قلت کا سامنا ہے؟

(ج) کیا پانی چوری کے تعزیری قوانین میں ترامیم کی ضرورت ہے تاکہ اس جرم کی روک تھام کے لئے اس کے مرتکب افراد کی سزا میں اضافہ کیا جاسکے؟

(د) کیا حکومت عوام کی فلاح و بہبود کی خاطر مندرجہ بالا صورت حال سے نمٹنے کے لئے مزید اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2008)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) اس حد تک درست ہے کہ پانی کچھ زمینداران چوری کرتے ہیں اور اس عمل سے نچلے حصے کے زمینداران کی حق تلفی ہوتی ہے۔

(ب) درست نہیں ہے۔پانی چوری کے متعلقہ قوانین پر عمل درآمد جاری ہے جس کی وجہ سے ٹیلوں پر پانی پہنچانے میں مدد ملتی ہے پانی چوری کے تعزیری قوانین دو طرح کے ہیں۔ایک دفعہ 430 تعزیرات پاکستان اور دوسرا دفعہ 70 کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ میں

سال 2006 میں ترمیم ہوئی ہے جس میں پانی چوری کی سزا بڑھادی گئی ہے اور جزمانہ 200 سے بڑھاکر 15000 روپے کر دیا گیاہے۔

(ج) وضاحت جزو بالا میں کر دی گئی ہے۔

(د) بالا وضاحت کی روشنی میں حکومت پنجاب مزید ترمیم کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2009)

مظفر گڑھ کینال کی بھل صفائی و دیگر تفصیلات

112: ملک احمد کریم قسور لنگڑیال: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مظفر گڑھ کینال کی بھل صفائی اور کناروں کی پختگی کا کتنا کام ہو گیا ہے اس پر کتنا خرچہ ہو گیا ہے، بقیہ کتنا ہونا ہے اور اب تک کام مکمل کیوں نہیں ہوا ہے؟

(ب) مظفر گڑھ میں بہشتی ڈسٹری بیوٹری کا کتنا کام مکمل ہوا ہے، کتنی رقم خرچ ہوئی ہے، عرصہ ایک سال سے ڈسٹری بیوٹری دوبارہ پانی نہیں لے رہی وجہ بیان فرمائیں، عوام الناس کی خطیر رقم کیوں ضائع کی گئی؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2009)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) منظور شدہ تخمینہ میں مظفر گڑھ کینال کی بھل صفائی کا کام شامل نہ ہے البتہ مظفر گڑھ کینال کے کناروں کی مضبوطی اور پختگی کا 181.00 ملین روپے (20%) کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ جس میں سے 115.00 ملین روپے کی ٹھیکیداران کو ادائیگی ہو چکی ہے اور بقیہ 66.00 ملین روپے بوجہ عدم دستیابی فنڈز ادائیگی پینڈنگ ہے۔ بقایا 80% کام پر 774.14 ملین روپے لاگت آئے گی کام مکمل نہ ہونے کی وجہ فنڈز کی عدم دستیابی ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز جاری ہونے پر کام دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

(ب) مظفر گڑھ میں بہشتی ڈسٹری بیوٹری کا کام مکمل ہو چکا ہے اس منصوبہ کی کل تخمینہ لاگت 15.00 ملین روپے تھی جب کہ خرچہ 11.00 ملین روپے ہوا۔ نہر گنجائش کے مطابق پانی لے رہی ہے اور عوام الناس کی خطیر رقم ضائع نہیں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2009)

محکمہ انہار ضلع حافظ آباد میں بیلداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

125: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ انہار ضلع حافظ آباد میں کل کتنے بیلدار ہیں اور وہ کس کس جگہ تعینات ہیں؟

(ب) کیا محکمہ انہار ضلع حافظ آباد میں بیلداروں کی اسامیاں خالی ہیں اگر ہاں تو کتنی اور حکومت کب تک ان خالی اسامیاں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) محکمہ انہار ضلع حافظ آباد میں بیلداروں کی منظور شدہ 307 ہے اور ان میں سے 194 کام کر رہے ہیں:-

1-(ایل سی سی ویسٹ سرکل)	I- مین لائین سیکشن	04
	Ii- سکھیکی سیکشن	04

	III-نانوآنہ سیکشن	09
	IV-بھوبڑا سیکشن	05
	V-ہندوآنہ سیکشن	05
	ٹوٹل	27
2-(ایل سی سی ایسٹ سرکل)	I-اپر گوگیرا برانچ + میانوالی	07
	II-راجباہ جوریاں	01
	III-راجباہ کسوکی	01
	IV-جلال آنہ	01
	V-شمیر	01
	VI-وچھوکی	01
	VII-میلوانہ	01
	VIII-کوٹ نکہ + مینلائن	25
	ٹوٹل	38
3-(کیوبی لنک سرکل)	I-ایل سی سی فیڈر	27
	II-کیوبی لنک کینال	13
	III-رسول نگر ڈرینج سیکشن	10
	IV-کیوبی لنک کینال	06
	V-کالونی سیکشن	12
	VI-فلڈبند پنڈی بھٹیاں	07
	ٹوٹل	75
4-(سیم نالہ جات سرکل)	I-حافظ آباد ڈرینج سیکشن	23
	II-علی پور ڈرینج سیکشن	12
	III-کسوکی ڈرینج سیکشن	09
	IV-خانقاں ڈوگراں سیکشن	10
	ٹوٹل	54

(ب) محکمہ انہار ضلع حافظ آباد میں بیلداروں کی کل 113 اسامیاں خالی ہیں حکومت کی منظور شدہ پالیسی کے مطابق بھرتیاں کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2009)

پنجاب اریگیشن اتھارٹی کے اغراض و مقاصد

138: رانا آصف محمود: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب اریگیشن اتھارٹی کے قیام کے اغراض و مقاصد کیا ہیں؟

(ب) اتھارٹی مذکورہ کا انتظامی ڈھانچہ کیا ہے؟

(ج) اتھارٹی مذکورہ کے قیام سے اب تک اصلاح آبپاشی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2009 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2009)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) پنجاب اریگیشن اور ڈرینج اتھارٹی کا قیام پنجاب اسمبلی کے منظور شدہ ایکٹ 1997 کے تحت معرض وجود میں آیا۔اس کے اغراض ومقاصد درج ذیل ہیں۔

1۔آبپاشی ونکاسی آب کے طریق کار اور موجودہ نظم نسق کے ڈھانچے کو زیادہ موثر اور شفاف بنانا۔

2۔صوبے کے نظام آبپاشی،نکاسی آب اور نظام انسداد سیلاب کی باکفالت اور موثر دیکھ بھال اور عمل درآمد کا انتظام کرنا۔

3۔موجودہ آب پاشی ونکاسی آب کے نظام کو دیرپا بنیادوں پر پائیدار بنانا۔

4۔نظام آبپاشی سے فائدہ حاصل کرنے والوں کو اس نظام کی دیکھ بھال اور عمل کاری میں شریک کرنا۔

(ب) پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی کا انتظامی ڈھانچہ مندرجہ ذیل ہے:۔

نمبر شمار	عہدہ	حیثیت	تعداد	تشریح
1	وزیر آبپاشی وبرقیات	چیئرمین	1	بحیثیت عہدہ
2	کسان نمائندگان	ممبر	10	کسان
3	چیئرمین پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ	ممبر	1	بحیثیت عہدہ
4	سیکرٹری آبپاشی وبرقیات	ممبر	1	بحیثیت عہدہ
5	سیکرٹری خزانہ	ممبر	1	بحیثیت عہدہ
6	سیکرٹری زراعت	ممبر	1	بحیثیت عہدہ
7	مینجنگ ڈائریکٹر پیڈا	ممبر	1	بحیثیت عہدہ

(ج) پنجاب کے نہری نظام میں پیڈا کے تحت ادارہ جاتی اصلاحات کا پروگرام زیر تکمیل ہے۔جس کے تحت راجباہ کی سطح پر کسان تنظیموں کی تشکیل اور بڑی نہروں کی سطح پر ایریا واٹر بورڈ کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے تاکہ لوگوں کے مسائل ان کی دہلیز پر حل ہو سکیں اور انہیں دور دراز کے سفر کی مشکلات سے بچایا جاسکے۔اب تک ایریا واٹر بورڈ کی تشکیل اور کسان تنظیموں کو نہری نظام تفویض کرنے کے متعلق پوزیشن حسب ذیل ہے:۔

ایریا واٹر بورڈ	فارمر آرگنائزیشن
ایل سی سی (ایسٹ ایریا واٹر بورڈ 2007 سے کام کررہا ہے	تمام راجباہائے پر 84 کسان تنظیمیں کام کررہی تھیں جو مورخہ 31-12-2008 کو اپنی توسیع مدت پوری ہونے پر ان کی جگہ ایڈمنسٹریٹر مقرر کردیئے گئے ہیں اور اگلی ان کسان تنظیموں کے الیکشن ہونا باقی ہیں۔
ایل سی سی (ایسٹ) ایریا واٹر بورڈ نوٹیفائی ہوا ہے اور الیکشن ہونا باقی ہے	64 کسان تنظیمیں کام کررہی ہیں۔
بہاولنگر ایریا واٹر بورڈ نوٹیفائی ہوچکا ہے	52 کسان تنظیموں کا الیکشن ہوچکا ہے لیکن ابھی فعال نہیں ہے البتہ اس سرکل میں تین کسان تنظیمیں 2000 سے کام کررہی تھیں جو کہ مورخہ 31-12-200 کو اپنی توسیع مدت پوری ہونے پر ان کی جگہ ایڈمنسٹریٹر مقرر کردیئے گئے ہیں اور اگلی

	مدت کے لئے ان تین تنظیموں کے الیکشن ہونا باقی ہیں۔
ڈیرہ جات ایریا واٹر بورڈ نوٹیفائی	85 کسان تنظیموں کا الیکشن ہو چکا ہے لیکن فعال نہیں ہے البتہ اس سرکل میں چشمہ رائٹ بینک کینال کے حصہ میں تیس کسان تنظیمیں فعال ہیں۔
لوئر باری دوآب ایریا واٹر بورڈ نوٹیفائی ہو چکا ہے	3 کسان تنظیمیں بنائی جاچکی ہیں باقی پر ابھی الیکشن نہیں ہوا

مذکورہ کسان تنظیمیں جو خالصتاً کسانوں پر مشتمل ہیں اور علاقے کے کسانوں کے ووٹوں کے ذریعے ہی منتخب ہوتی ہیں تشکیل دے کر نہروں کے نظام نصرام، آبیانہ کی تشخیص وصولی، پانی کی منصفانہ تقسیم، وارہ بندی، چک بندی اور دیگر تنازعات کا حل، انتظامی ومالی امور ان کے حوالے کر دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جون 2009)

لاہور — مقصود احمد ملک

22 جنوری 2010 — سیکرٹری